

بجلی، کوئلہ ، نئی اور قابل تجدید توانائی اور کانکنی کی وزارتوں کی تین سال کی کامیابیاں اور اقدامات

Posted On: 12 JUN 2017 5:02PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 12 جون، کوئلہ ، نئی اور قابل تجدید توانائی اور کانکنی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب پیوش گوئل نے آج نئی دہلی میں اپنی زیر نگرانی وزارتوں کی پچھلے تین سال کے دوران کامیابیوں کی تفصیلات کو اجاگر کرنے کیلئے میڈیا سے خطاب کیا۔ جناب گوئل نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے احمدآباد، بنگلور، بھونیشور، جے پور، کولکاتا، لکھنؤ اور پٹنہ، 7 شہروں کے میڈیا سے بھی خطاب کیا۔

جناب گوئل نے بتایا کہ آئندہ ساتوں دن سبھی کو سستی اور صاف بجلی فراہم کرنے اور قومی ترقی کیلئے قدرتی وسائل کا زیادہ سے زیادہ استعمال اچھول بھارت کیلئے بہت اہم ہے، جناب وزیراعظم نریندر مودی کے ویژن ”نیا بھارت“ کو پورا کرنے میں مددگار ہوں گے۔ پچھلے تین برسوں کے دوران بجلی، کوئلہ، نئی اور قابل تجدید توانائی اور کانکنی کی وزارتوں نے اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے قابل قدر پیشرفت کی ہے۔

وزیر موصوف نے بتایا کہ کس طرح چاروں وزارتوں نے ’اچھول بھارت‘ کے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے 6 بنیادی اصولوں پر کام کیا ہے۔ یہ اصول ہیں: سلب (قابل رسائی بجلی)، سستی (سستی بجلی)، سوچھ (صاف بجلی)، سنیوچ (اچھی طرح سے منصوبہ بند بنیادی ڈھانچہ بھارت کے مستقبل کیلئے)، سنشچت (سب کیلئے بجلی کی یقینی فراہمی) اور سرکشت (بھارت کے ریلوے کو شفاف حکمرانی اور ان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لئے)۔

جناب گوئل نے چار شعبوں، یعنی مرکزی حکومت، ریاستی حکومتیں، بجلی سپکٹر کے فریقین (پرائیویٹ اور سرکاری) کانکنی کے سپکٹر کے فریقین اور سرمایہ کار، صارفین اور شہریوں وغیرہ پر زور دیا کہ وہ ریلوے شہریوں کی سیوا (خدمت) کے واحد مقصد سے ایک دوسرے کے ساتھ تال میل کے ساتھ کام کریں۔

چاروں وزارتوں کی بڑی کامیابیوں کی مختصر تفصیل بتاتے ہوئے جناب گوئل نے مندرجہ ذیل کو اجاگر کیا۔

کوئلہ

بجلی کیلئے کوئلے کی مناسب سپلائی اور اضافی ذخیرے کو یقینی بنانے کیلئے حکومت نے 2019-20 تک 100 کروڑ ٹن گھریلو کوئلے پیدا کرنے کا نشانہ مقرر کیا ہے۔ 2014 سے اب تک تین سال میں کوئلے کی پیداوار میں 9.2 کروڑ ٹن کا اضافہ ہوا ہے۔ یہ اضافہ 2014 سے 7 سال پہلے تک نہ ہوا۔ 2014 میں تقریباً دو تہائی بجلی کے پلانٹ کوئلے کی کمی سے جوچہ رہے تھے لیکن اب کوئلے کی کوئی کمی نہ رہی ہے۔ کوئلے کی درآمدات میں کمی کے ساتھ ساتھ ملک کو خود کفیل بنانے کے اقدام سے 25900 کروڑ روپے کا زرمبادلہ کی بچت کی گئی ہے۔

کم کوئلے سے زیادہ بجلی کے اصول کے نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ 2016-17 میں 0.63 کلو گرام کوئلے ایک کے ڈیلیو ایج بجلی بنانے کیلئے استعمال ہوتا ہے جبکہ 2013-14 میں اتنی بجلی بنانے کیلئے 0.69 کلو گرام کوئلے استعمال ہوتا تھا۔ اس سے کوئلے کے استعمال میں 9 فیصد کی کمی کا اظہار ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے بجلی نہ صرف سستی ہوئی ہے بلکہ زیادہ صاف بھی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ چار کروڑ ٹن کوئلے کی بجلی کے پلانٹوں کے قریب والی کانوں سے خریداری سے بھی تقریباً 3 زار کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے۔

بجلی

تمام ریاستوں ”سب کیلئے بجلی“ کے معاہدے پر دستخط کئے ہیں جس سے امداد ہائیڈرو پاور میں مینی وفاقیت کے اصول کے تحت حکومت کے عہدہ دار اظہار ہوتا ہے۔ ”شکنتی“ (بھارت میں کوئلے کو نکالنے اور مختص کرنے کے شفاف عمل کی اسکیم) ایک یکسر تبدیلی والی پالیسی ہے جس میں بجلی کے پلانٹوں کے قریب کانوں کے کوئلے کی نیلامی اور الاٹمنٹ سستی بجلی، نئے کی سستی رسائی اور کوئلے کے الاٹمنٹ میں جوابدہی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ ”میگا پاور پالیسی“ مستقبل کیلئے بجلی کی خریداری کے معاہدوں کیلئے مقابلہ جاتی نیلامی میں سے ولت پیدا کرے گی اور طویل مدتی پروجیکٹوں پر عمل کو یقینی بنائے گی۔

اپریل 2014 سے مارچ 2017 تک روایتی بجلی میں اب تک کا سب سے بڑا فرق ڈیلیو کا اضافہ ہوا۔ منتقلی کی صلاحیت میں تقریباً 40 فیصد کا اضافہ اور ٹرانسمیشن کی لائنوں میں ایک چوتھائی سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے۔ جبکہ کوئلے یا بجلی کی کوئی کمی نہ رہی ہوئی۔ ”ایک ملک ایک گرڈ اور ایک قیمت“ کی پالیسی ریاستوں کیلئے سستی شرح پر اضافی بجلی کی دستیابی سے مزید مستحکم ہوئی ہے۔ پہلی مرتبہ 2016-17 میں بھارت بجلی کا برآمدکار بن گیا ہے۔

اودے (اچھول ڈسکام ایشورنس یوجنا) تقسیم کاری کے سپکٹر میں جامع اصلاحات کی وجہ سے بہت اچھی پیش رفت ہوئی ہے اور ڈسکام (بجلی تقسیم کرنے والی کمپنیاں) کو 2.32 لاکھ کروڑ روپے کے اودے بانڈ جاری کرنے سے تقریباً 12 زار کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے۔ یہ بچت صارفین کو سستی بجلی فراہم کرنے میں مدد کرے گی۔ اصلاحات کے ذریعے بھارت عالمی بینک کی ”بجلی کے حصول میں آسانی“ کی درجہ بندی میں 2015 میں 99 ویں پوزیشن سے اٹھ کر 2017 میں 26 ویں پوزیشن پر آگیا ہے۔

حکومت پنڈت دین دیال ابادھیائے کے فلسفے ”اتنودی“ پر کام کر رہی ہے جس کا مطلب ہے کہ آخری آدمی تک پہنچنا۔ اس عظیم فلسفی، انسانیت نواز اور قوم کے صدسالہ یوم پیدائش کے سال کو ”غریب کلیان ورش“ کے طور پر منایا جارہا ہے۔ دیہی برق کاری کی اہم اسکیم ڈی ڈی یو جی جوائن (دین دیال ابادھیائے گرام جیوٹی یوجنا) پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ ایسے 18452 قوں میں سے، جن میں بجلی نہ رہی ہے (اپریل 2015 تک) 4 زار سے بھی ایسے گاؤں باقی بچیں گے جن میں 2018 تک بجلی نہ پہنچائی جاسکے۔ نہ صرف رگاؤں میں بلکہ رگھر میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومت نے 2022 تک رگھر کو بجلی فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ ریاستوں کے ذریعے فراہم کئے گئے اعداد و شمار کے مطابق تقریباً 4.5 کروڑ مکانوں میں بجلی نہ رہی ہے۔

بھارت کو توانائی کے زیادہ استعمال کے اقدامات کیلئے عالمی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے۔ اجالہ کے تحت 3 کروڑ سے زیادہ ایل ای ڈی بلب تقسیم کئے جاچکے ہیں جس سے 12400 کروڑ روپے کی بجلی بچائی گئی ہے اور سالانہ 2.5 قن کروڑ مضر گیسوں کے اخراج میں کمی ہوئی ہے۔

نئی اور قابل تجدید توانائی

جیسا کہ بھارت کے وزیراعظم نے اعلان کیا ہے، بھارت ماحولیات کے تحفظ کے تحت مکمل طور پر عہد بست ہے جو مارے لئے عقیدت کی جہت رکھتا ہے۔ 2016-17 میں بھارت نے 2022 تک 175 ڈیلیو قابل تجدید توانائی حاصل کرنے کے ایک اہم سنگ میل طے کیا ہے۔ مقابلہ جاتی نیلامی کا طریقہ متعارف کرا کے حکومت نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ قابل تجدید توانائی سستی اور صارفین کیلئے پسندیدہ ہو سکتی ہے۔ 2016-17 میں شمسی توانائی (2.44 روپے) اور بادی (46 روپے) توانائی کی سب سے کم قیمت رہی۔ 2016-17 میں اور زبردست پیش رفت ہوئی ہے اور یہ اس سال قابل تجدید توانائی میں صلاحیت میں اضافہ روایتی توانائی میں اضافے سے کافی زیادہ رہا۔ پچھلے سال بھی شمسی اور بادی توانائی میں سب سے زیادہ اضافہ ہوا۔

کانکنی

ٹھوس پالیسی اور ٹیکنالوجی کے اشتراک سے حکومت نے کانکنی کے سپکٹر میں شفافیت پیدا کرنے اور قدرتی وسائل کے سب سے بہتر استعمال کو یقینی بنانے کا ایک منصوبہ شروع کیا ہے۔ معدنیات کی تلاش کی قومی پالیسی 2016 کا مقصد نیشنل ایرو جیو فزیکل میننگ پروجیکٹ کے ذریعے تلاش کی کارروائی کو تیز کرنا ہے جس میں 2019 تک 27 لاکھ لائن کلو میٹر ایرو جیو فزیکل اعداد و شمار حاصل کئے جائیں گے جبکہ پچھلے 30 برسوں میں 7 لائن کلو میٹر حاصل کئے گئے تھے۔ 24 معدنی بلاکس کی شفاف طریقہ سے نیلامی سے کانوں کی پٹ کے مدت کے علاوہ ریاستوں کو ایک لاکھ کروڑ روپے کا اضافی روینیو حاصل ہوگا۔ خلائی ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے کانکنی کی نگرانی کا نظام (ایم ایس ایس) غیر قانونی کانکنی پر روک لگانے کیلئے ایک خفیہ آنکھ کے طور پر کام کرتی ہے۔

اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کانکنی کی سرگرمیوں کے فوائد سے متاثرہ لوگوں کو فائدہ حاصل ہو، حکومت نے پردھان منتری کھنچ شیر کلیان یوجنا شروع کی ہے جس کے تحت معدنیات سے مالا مال بارہ ریاستوں میں گہاری کا احاطہ کیا جاچکا ہے۔ پی ایم کے کے کے وائی کے تحت ڈسٹرکٹ منرل فاؤنڈیشن (ڈی ایم ایف) نے 2016-17 میں کانکنی کے ذریعے 7150 کروڑ روپے جمع کئے ہیں جن میں کانکنی سے متاثرہ افراد کی تعلیمی، صحت اور فلاحی اقدامات میں خرچ کیا جائے گا۔

موبائل ایپ کے ذریعے جوابدہی اور شفافیت

حکومت ”صارف کی کنگ ہے“ کے نظریے کے ساتھ شفافیت اور جوابدہی کے اعلیٰ ترین معیار کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ مختلف محکموں اور اسکیموں پر عمل درآمد کا پتہ لگانے کیلئے کئی ایپ شروع کی گئی ہیں جن کا مقصد شفافیت قائم رکھنا ہے۔ پچھلے سال جن نئی ایپ کا آغاز کیا گیا ہے ان میں اورجا، آئی ڈی ایس، ترنگ، اور اورجا متر شامل ہیں۔

اس موقع پر موجود دیگر شخصیتوں میں بجلی کے سپکٹر پی کے پجاری، کوئلے کے سپکٹر سشیل کمار، کانکنی کے سپکٹر جناب ارون کمار، اور وزارتوں اور سرکاری کمپنیوں کے دیگر سینئر عہدیدار شامل ہیں۔

.....

(م ن و ا ق ر 12-06-2017)

U-2685

(Release ID: 1492571) Visitor Counter : 3

